السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر شوہر کی موجودگی یا غیر موجودگی میں اس کے علاوہ کوئی اوراس کی بیوی کو طلاق دے تو اس کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس کی طرف سے طلاق واقع نہیں ہوگی۔ کیونکہ شریعت میں طلاق دینے کا حق صرف شوہر کو ہی دیا گیا ہے۔ جیسا کہ فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ :

"الطلاق لمن أخذ بالساق"

"طلاق صرف اس کا حق ہے جس نے پنڈلی کو تھام رکھا ہے(مراد ہے شوہر)۔"(حسن صحیح الجامع الصغیر(3958) ارواء الغلیل(2041) ابن ماجہ(2081) کتاب الطلاق باب طلاق العبد دار قطنی(4/37) بیہقی(7/360) طبرانی کبیر(17/179) (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص425

محدث فتویٰ